Articles on Assaying and Hallmarking

Published in following Newspapers:

روزنامہ امت کراچی

منگل 16 نومبر 2010ء

پاکستان جیولری سیکٹر اور ہال مارکنگ

کراچی (بزنس رپورٹ) ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی، اسی طرح سونے کے زیورات میں سونے کی مقدار یا قیراط کی تشخیص صرف سونے کے زیورات کو دیکھنے یا محسوس کرنے سے نہیں ہوسکتی، یہاں تک کہ جیولرز بھی کسوٹی پر کسی سونے کے زیورات میں مقدار یا قیراط کا علم نہیں رکھتا۔ اس لیے پاکستان جیولری سیکٹر جو لاکھوں افراد پر مشتمل ہے، جو سونے کے حصول، ریفائن گلائی اور سونے کے زیورات کے ڈیزائن اور اس کی مینوفیکچرنگ وخرید فروخت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس (Value Chain) ویلیو چین میں سونا بہت سارے مرحلوں سے گزرتا ہے، اس لیے سونے کی PURITY کی تشخیص ہونا لازمی ہے تاکہ جو قیراط استعمال شدہ سونے کے زیورات کا معیار مقرر کیا گیا تھا، وہ قائم رہا یا نہیں اور جس کی وجہ سے تیار شدہ سونے کے زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم رہے۔ سونے کے زیورات ہائی ٹیکنالوجی مشینوں میں سونے کی تشخیص کے طریقہ کار کو اسینگ کیا جاتا ہے اور زیورات پر تصدیق شدہ قیراط کی مارکنگ کے طریقے کو ہال مارکنگ کہتے ہیں۔ ہال مارکنگ قیمتی دھاتوں مثلاً سونے سے تیار کردہ جیولری آرٹیکلز میں قیمتی دھاتوں کی تصدیق کا مستند نظام ہے۔ بہت سارے ممالک جو جیولری مینوفیکچرنگ اور تجارت کرتے ہیں، نے یہ نظام اختیار کیا ہوا ہے۔ پاکستان میں جیولری کی تصدیق کا باقاعدہ نظام موجود نہیں، اس لیے لوکل مارکیٹ بہتر بنانے کے لیے اسینگ میں ہمیشہ جیولری کے معیار اور تصدیق کا مسئلہ ہوتا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں جیولری پروڈکٹ کی کوالٹی کو اور ہال مارکنگ نظام کا اطلاق سیکٹر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور مدد سے شروع کیا گیا ہے۔ اس لیے پاکستان میں ہال مارکنگ کا نظام متعارف کروانے کی اشد ضرورت ہے۔ ہال مارکنگ کی وجہ سے تیار شدہ زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم ہوگا۔ بین الاقوامی کا اعتماد بحال ہوگا تو وہ بھی سونے کے زیورات کی صنعت پر سرمایہ لگائیں گے اور جیولری سیکٹر کی مقبولیت بحال ہونے سے جیولرز حضرات کا کاروبار بڑھے گا۔ حکومت پاکستان کو بھی چاہیے کہ مارکنگ کے نظام کے اطلاق سے اس انڈسٹری کو مدد فراہم کرے اور جیولرز ایسوسی ایشن کے سلسلے میں باہمی اتفاق اور مشاورت سے کام لیتے ہوئے اس پروجیکٹ کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ جب یہ نظام رائج ہوگا تو دنیا کو یہ باور کروانے میں آسانی ہوگی کہ پاکستان جیولری بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے اور اس طرح قومی اور بین الاقوامی منڈی میں ہماری جیولری کی خاص پہچان ہوگی اور جس کی وجہ سے سونے کی زیوارت کی برآمد بڑھے گی اور اس کے علاوہ جیولرز اور مینوفیکچرز میں Unfair ٹریڈ کا مقابلہ ختم ہوجائے گا اور سونے کے زیورات کی واپسی میں گاہکوں کو نقصان نہیں ہوگا اور جس کی وجہ سے گاہکوں کا سونے کے زیوارت کی خریداری پر اعتماد بڑھ جائے گا، اس کے علاوہ جیولری مینوفیکچرنگ سیکٹر میں بیرونی ملکوں کی سرمایہ داری ہوگی۔

☆☆☆☆☆

روزنامہ
آج کل

جمعرات 11 نومبر 2010ء

ہال مارکنگ قیمتی دھاتوں کی تصدیق کا مستند نظام

کراچی: ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی اسی طرح سونے کے زیورات میں سونے کی مقدار یا قیراط کی تشخیص صرف سونے کے زیورات کو دیکھنے یا محسوس کرنے سے نہیں ہو سکتی یہاں تک جیولرز بھی کسوٹی پر کسے سونے کے زیورات میں مقدار یا قیراط کا علم نہیں رکھتے۔ اس لیے پاکستان جیولری سیکٹر جو لاکھوں افراد پر مشتمل ہے جو سونے کے حصول، ریفائن، گلائی اور سونے کے زیورات کے ڈیزائن اور اسکی مینوفیکچرنگ و خرید و فروخت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس (Value Chain) ویلیو چین میں سونا بہت سارے مرحلوں سے گزرتا ہے۔ اس لیے سونے کی PURITY کی تشخیص ہونا لازمی ہے تاکہ جو قیراط استعمال شدہ سونے کے زیورات کا معیار مقرر کیا گیا تھا وہ قائم رہا یا نہیں اور جس کی وجہ سے تیار شدہ سونے کے زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم رہے سونے کے زیورات ہائی ٹیکنالوجی مشینوں میں سونے کی تشخیص کے طریقہ کار کو اسٹنگ کہا جاتا ہے اور زیورات پر تصدیق شدہ قیراط کی مارکنگ کے طریقہ کار کو ہال مارکنگ کہتے ہیں۔ ہال مارکنگ قیمتی دھاتوں مثلاً سونے سے تیار کردہ جیولری آرٹیکلز میں قیمتی دھاتوں کی تصدیق کا مستند نظام۔ (اسٹاف رپورٹر)

روزنامہ ''آغاز'' کراچی '13، نومبر'2010ء

پاکستان جیولری سیکٹر اور ہال مارکنگ

ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی اسی طرح سونے کے زیورات میں سونے کی مقدار یا قیراط کی تشخیص صرف سونے کے زیورات کو دیکھنے یا محسوس کرنے سے نہیں ہوسکتی یہاں تک جیولرز بھی کسوٹی پر کسے سونے کے زیورات میں مقدار یا قیراط کا علم نہیں رکھتا۔

اس لیے پاکستان جیولری سیکٹر جو لاکھوں افراد پر مشتمل ہے جو سونے کے حصول، ریفائن، گلائی اور سونے کے زیورات کے ڈیزائن اور انکی مینوفیکچرنگ وخرید وفروخت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس (Value Chain) ویلیو چین میں سونا بہت سارے مرحلوں سے گزرتا ہے اس لیے سونے کی PURITY کی تشخیص ہونا لازمی ہے تاکہ جو قیراط استعمال شدہ سونے کے زیورات کا معیار مقرر کیا گیا تھا وہ قائم رہا یا نہیں اور جس کی وجہ سے تیار شدہ سونے کے زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم رہے سونے کے زیورات ہائی ٹیکنالوجی مشینوں میں سونے کی تشخیص کے طریقہ کار کو اسئینگ کہا جاتا ہے اور زیورات پر تصدیق شدہ قراط کی مارکنگ کے طریقہ کار کو ہال مارکنگ کہتے ہیں۔

ہال مارکنگ قیمتی دھاتوں مثلاً سونے سے تیار کردہ جیولری آرٹیکلز میں قیمتی دھاتوں کی تصدیق کا مستند نظام ہے۔ بہت سارے ممالک جو جیولری مینوفیکچرنگ اور تجارت کرتے ہیں، نے یہ نظام اختیار کیا ہوا ہے۔ پاکستان میں جیولری کی تصدیق کا کوئی باقاعدہ نظام موجود نہیں اس لیے لوکل مارکیٹ میں ہمیشہ جیولری کے معیار اور تصدیق کا مسئلہ ہوتا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں جیولری پروڈکٹ کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لیے اسئینگ اور ہال مارکنگ نظام کا اطلاق سیکٹر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور مدد سے شروع کیا گیا ہے۔

اس لیے پاکستان میں ہالمارکنگ کا نظام متعارف کروانے کی اشد ضرورت ہے ہالمارکنگ کی وجہ سے تیار شدہ زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم ہوگا۔

بین الاقوامی کا اعتماد بحال ہوگا تو وہ بھی سونے کے زیورات کی صنعت پر سرمایہ لگائیں گے اور جیولری سیکٹر کی مقبولیت بحال ہونے سے جیولرز حضرات کا کاروبار بڑھے گا۔

حکومت پاکستان کو بھی چاہیے کہ ہالمارکنگ کے نظام کے اطلاق سے اس انڈسٹری کو مدد فراہم کرے اور جیولرز ایسوسی ایشن ہالمارک کے سلسلے میں باہمی اتفاق اور مشاورت سے کام لیتے ہوئے اس پراجیکٹ کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔

جب یہ نظام رائج ہوگا تو دنیا کو یہ باور کروانے میں آسانی ہوگی کہ پاکستان جیولری بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے اور اسطرح قومی اور بین الاقوامی منڈی میں ہماری جیولری کی خالص پہچان ہوگی اور جس کی وجہ سے سونے کی زیورات کی برآمدات بڑھے گی اور اسکے علاوہ جیولرز اور مینوفیکچرز میں Unfair ٹریڈ کا مقابلہ ختم ہوجائے گا اور سونے کے زیورات کی واپسی میں گاہکوں کو نقصان نہیں ہوگا اور جس کی وجہ سے گاہکوں کا سونے کے زیورات کی خریداری پر اعتماد بڑھ جائے گا اس کے علاوہ جیولری مینوفیکچرنگ سیکٹر میں بیرونی ملکوں کی سرمایہ داری ہوگی۔

روزنامہ خبریں کراچی 13 نومبر 2010ء

حکومت سے جیولری سیکٹر میں ہال مارکنگ کا نظام متعارف کرانے کا مطالبہ

ہال مارکنگ نظام کے نفاذ سے مقامی تیار شدہ زیورات پر بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم ہوگا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی اسی طرح سونے کے زیورات میں سونے کی مقدار قیرلط کی تشخیص صرف سونے کے زیورات کو دیکھنے یا محسوس کرنے سے نہیں ہو سکتی یہاں تک جیولرز بھی کسوٹی پر کسے سونے کے زیورات میں مقدار با قیرلط کا علم نہیں رکھتا اس لئے پاکستان جیولری سیکٹر جو لاکھوں افراد پر مشتمل ہے جو سونے کے حصول، ریفائن، کلائی اور سونے کے زیورات کے ڈیزائن اور اسکی مینو فیکچرنگ و خرید فروخت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس (Value chain) ویلیو چین میں سونا بہت سارے مرحلوں سے گزرتا ہے اس لئے سونے کی PURITY کی تشخیص ہونا لازمی ہے اس لئے پاکستان میں ہال مارکنگ کا نظام متعارف کروانے کی اشد ضرورت ہے ہال مارکنگ کی وجہ سے تیار شدہ زیورات پر مقامی بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم ہوگا بین الاقوامی کا اعتماد بحال ہوگا تو وہ بھی سونے کے زیورات کی صنعت پر سرمایہ لگائیں گے اور جیولری سیکٹر کی مقبولیت بحال ہونے سے جیولرز حضرات کا کاروبار بڑھے گا حکومت پاکستان کو بھی چاہئے کہ ہال مارکنگ کے نظام کے اطلاق سے اس انڈسٹری کو مدد فراہم کرے

روزنامہ پاکستان

روزنامہ پاکستان کراچی (2) 12 نومبر 2010ء

پاکستان جیولری سیکٹر اور ہال مارکنگ

'ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی اسی طرح سونے کے زیورات میں سونے کی مقدار یا قیراط کی تشخیص صرف سونے کے زیورات کو دیکھنے یا محسوس کرنے سے نہیں ہو سکتی یہاں تک جیولرز بھی کسوٹی پر کسے سونے کے زیورات میں مقدار یا قیراط کا علم نہیں رکھتا۔ اس لیے پاکستان جیولری سیکٹر جو لاکھوں افراد پر مشتمل ہے جو سونے کے حصول، ریفائن، گلائی اور سونے کے زیورات کے ڈیزائن اور اسکی مینوفیکچرنگ وخرید وفروخت سے تعلق رکھتے ہیں اور اس (Value Chain) ویلیو چین میں سونا بہت سارے مرحلوں سے گزرتا ہے اس لیے سونے کی PURITY کی تشخیص ہونا لازمی ہے تا کہ جو قیراط استعمال شدہ سونے کے زیورات کا معیار مقرر کیا گیا تھا وہ قائم رہا یا نہیں اور جس کی وجہ سے تیار شدہ سونے کے زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم رہے سونے کے زیورات ہائی ٹیکنالوجی مشینوں میں سونے کی تشخیص کے طریقہ کار کو اسینگ کہا جاتا ہے اور زیورات پر تصدیق شدہ قراط کی مارکنگ کے طریقہ کار کو ہال مارکنگ کہتے ہیں۔ ہال مارکنگ قیمتی دھاتوں مثلاً سونے سے تیار کردہ جیولری آرٹیکلز میں قیمتی دھاتوں کی تصدیق کا مستند نظام ہے۔ بہت سارے ممالک جو جیولری مینوفیکچرنگ اور تجارت کرتے ہیں، نے یہ نظام اختیار کیا ہوا ہے۔ پاکستان میں جیولری کی تصدیق کا کوئی باقاعدہ نظام موجود نہیں اس لیے لوکل مارکیٹ میں ہمیشہ جیولری کے معیار اور تصدیق کا مسئلہ ہوتا ہے۔ مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ میں جیولری پروڈکٹ کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لیے اسینگ اور ہال مارکنگ نظام کا اطلاق سٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور مدد سے شروع کیا گیا ہے۔ اس لیے پاکستان میں ہالمارکنگ کا نظام متعارف کروانے کی اشد ضرورت ہے ہالمارکنگ کی وجہ سے تیار شدہ زیورات پر مقامی اور بین الاقوامی گاہکوں کا اعتماد قائم ہوگا۔ بین الاقوامی کا اعتماد بحال ہوگا تو وہ بھی سونے کے زیورات کی صنعت پر سرمایہ لگائیں گے اور جیولری سیکٹر کی مقبولیت بحال ہونے سے جیولرز حضرات کا کاروبار بڑھے گا۔ حکومت پاکستان کو بھی چاہیے کہ ہالمارکنگ کے نظام کے اطلاق سے اس انڈسٹری کو مدد فراہم کرے اور جیولرز ایسوسی ایشن ہالمارک کے سلسلے میں باہمی اتفاق اور مشاورت سے کام لیتے ہوئے اس پراجیکٹ کو پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ جب یہ نظام رائج ہوگا تو دنیا کو یہ باور کروانے میں آسانی ہوگی کہ پاکستان جیولری بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے اور اسطرح قومی اور بین الاقوامی منڈی میں ہماری جیولری کی خالص پہچان ہو گیا اور جس کی وجہ سے سونے کی زیورات کی برآمدات بڑھے گی اور اسکے علاوہ جیولرز اور مینوفیکچرز میں Unfair ٹریڈ کا مقابلہ ختم ہو جائے گا اور سونے کے زیورات کی واپسی میں گاہکوں کو نقصان نہیں ہوگا اور جس کی وجہ سے گاہکوں کا سونے کے زیورات کی خریداری پر اعتماد بڑھ جائے گا اس کے علاوہ جیولری مینوفیکچرنگ سیکٹر میں بیرونی ملکوں کی سرمایہ داری ہوگی۔

جیولری کے آرٹیکل کو دیکھ کر نہایت تجربہ کار جیولر بھی یہ نہیں بتا سکتا کہ اس آرٹیکل میں کتنا خالص سونا ہوگا۔ گولڈ پلیٹنگ یا گولڈ پالش جیولری آرٹیکل کے رنگ، قیمت یا وزن سے اس میں موجود بھرت کے معیار اور مقدار کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ گو کہ اکثر جیولرز حضرات بین الاقوامی کوالٹی اسٹینڈرڈز کی سمجھ بوجھ سے کسی حد تک واقف ہیں لیکن پھر بھی خریداری کرتے وقت وہ کسی نئی یا مختلف جگہوں سے خریداری کرنے سے کتراتے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ سونے کے آرٹیکل کے جانچ کرنے کی عدم سہولیات کی فراہمی ہے۔ کیونکہ اس وجہ سے کچھ کیسز میں Undercarating کی شکایات ہیں۔ ہالمارکنگ کے ذریعے سونے کی کوالٹی انٹرنیشنل ایکریڈیٹ باڈی سے تصدیق شدہ ہوتی ہے۔ یہ قیمتی دھاتوں کے لئے بین الاقوامی طور پر مستند کوالٹی ایشورنس کا نظام ہے۔ قیمتی دھاتوں کے آرٹیکل کی تجارت میں ترقی اور کنزیومر پروٹیکشن کے لئے بہت سارے ملکوں میں یہ نظام رائج ہے۔ سونے کے زیورات H-tech مشینوں میں سونے کی تشخیص کے طریقہ کار کو اسینگ کہا جاتا ہے اور زیورات پر تصدیق شدہ قراط کی مارکنگ کے طریقہ کار کو ہال مارکنگ کہتے ہیں۔ مثلاً اسینگ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ گھر میں قیمتی دھات کی خالصتا کتنی ہے اور ہالمارکنگ جیولری کے آرٹیکل کو مارک لگانا کسی خاص قانون کے تحت جو کہ تصدیق کرے کہ دھات کتنی خالص ہے۔ ہالمارک جیولری کی خریداری نہایت فائدہ مند ہے۔ خریدار کو سونے کی مقدار کی ضمانت اُس کی خریداری قیمت کو مصدقہ بناتی ہے۔ تمام لوگوں کو فراڈ سے اور تاجروں کو غیر منصفانہ مقابلے سے بچاتی ہے اور اس بات کی بھی ضامن ہے کہ آرٹیکل میں متعین شدہ مقدار دوسری دھاتوں کی کتنی شامل کی گئی ہے۔ دوبارہ فروخت کے عمل میں بھی یہ بہت مددگار ثابت ہوگا کیوں کہ سونے کی مقدار کے حوالے سے کوئی شک باقی نہیں رہے گا۔ اسینگ اور ہالمارکنگ تیسرے فریق کی طرف سے تصدیق شدہ کوالٹی کنٹرول اور ایشورنس کا ذریعہ ہے۔ ہالمارکنگ عصر حاضر کے جیولری ریٹیلر کو برانڈنگ اور برانڈڈ جیولری کے خطرے کا ایک قابل عمل حل ہے۔ یہ اس کی بھی ضامن ہے کہ قیمتی دھاتوں کو مختلف تناسب سے جیولری بنانے میں استعمال کیا گیا ہے۔ اس لئے اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ اسینگ اور ہالمارکنگ کا نظام پاکستان میں متعارف کرایا جائے۔ کیوں کہ ہالمارک مختلف ملکوں میں گارنٹی اور خالص ہونے کی ضمانت کا مارک ہے۔ پاکستان میں اس نظام کے اطلاق سے بین الاقوامی سرمایہ کاری کی راہ جیولری انڈسٹری میں ہموار کرے گی، نتیجتاً ہالمارکنگ کے متعارف ہونے سے جیولرز کنزیومرز اور تاجروں میں آگاہی پیدا کرسکیں گے جو کہ پاکستان کی جیولری کی زوال پذیر امیج کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔ یہ ایکسپورٹ کو بڑھائے گی اور جیولری انڈسٹری ہالمارکنگ کو مارکیٹنگ ٹول کے طور پر استعمال کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ہالمارکنگ صارف کو مطمئن کرے گی کہ کوالٹی اور قیمت دونوں کیلئے ہالمارکنگ جیولری انڈسٹری کی اس عزم کو بھی ظاہر کرے گی کہ وہ جیولری کے معیار اور اُس کی خالص ہونے کے لئے مسلسل کوشاں رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆